© rasailojaraid.com

خاندان نے قرآن وحدیث کی تعلیم وتبلیغ میں بے مثال خدمات انجام دیں۔ شاہ ولی اللہؒ کی علمی وفکری اور دینی وانقلابی جدوجہد کا دائرہ ہندوستان، افغانستان، روس اور وسطی ایشیا کی ریاستوں تک پھیلا ہوا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان ملکوں میں آج بھی اگر کوئی اسلامی تحریک سرگرم ہے تو اُس کا رشتۂ ماضی شاہ ولی اللہ اور اُن کے خاندان سے جا ملتا ہے۔

امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ، قافلۂ ولی اللّٰہی کی ایک جلیل القدر شخصیت ہیں۔ انھوں نے ملکی، بین الاقوامی سیاسی مسائل خصوصاً معاشی اور سماجی مسائل کا حل فکرِ ولی اللّٰہی کی روشنی میں جس طرح پیش کیا وہ اس میں یکتا ہیں۔

میاں ظہیر الحق دین پوری رحمہ اللہ، حضرت سندھیؒ کے نواسے ہیں اور مبشر عرفات، میاں ظہیر الحق صاحب کے لائق پوتے ہیں۔ میاں ظہیر الحق صاحب نے حضرت سندھی سے متعلق بعض قیمتی یادداشتیں مرتب کر کے اپنی زندگی میں شائع کی تھیں۔ اب نئی ترتیب واضافے کے ساتھ اُن کے پوتے مبشر عرفات نے دوبارہ شائع کی ہیں۔ حضرت سندھی کی یادداشتیں اُن کی سرگزشتِ کابل اور سیاسی تحریک سے ماخوذ ہیں جبکہ آپ کی شخصیت پر لکھے گئے مضامین میں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ حضرت سندھی کے مختصر احوال، خودنوشت وصیت، خاندان کا شجرہ، اُن کے شیوخ اور معروف تلامذہ کا تذکرہ اس کتاب میں موجود ہے۔

- **معارفِ مفتی اعظم**　　مرتب: پروفیسر قاری بشیر حسین حامد

ضخامت: ۳۰۰ صفحات　قیمت: ۲۳۰ روپے　　ناشر: دارالکتاب، کتاب مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمتہ اللہ علیہ دینی، علمی اور روحانی حلقوں میں بڑی قدآور شخصیت ہیں۔ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کے خلیفۂ مجاز اور ذوق ومزاج میں انہی کے رنگ میں رنگے ہوئے ایک عظیم انسان تھے۔ اُن کی تفسیر ''معارف القرآن'' کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ قبولیت عطاء فرمائی۔ اس کے علاوہ حدیث، فقہ، تاریخ اور دیگر عصری مسائل پر اُن کی عالمانہ تحریریں مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے قیمتی اثاثہ ہیں۔ حضرت مفتی اعظمؒ کی شخصیت اور خدمات پر بہت کام ہوا ہے اور ہوتا رہے گا۔ (ان شاءاللہ)

محترم پروفیسر بشیر حسین حامد نے مختلف اکابر کی روایات سے حضرت مفتی اعظمؒ کی مجالس کے ارشادات و ملفوظات کو نہایت اعلیٰ سلیقے سے مرتب کیا ہے۔ کتاب کا دیباچہ مولانا زاہد الراشدی مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے اور فاضل مرتب نے کتاب کے شروع میں حضرت مفتی محمد شفیعؒ کے مختصر احوال بھی درج فرمائے ہیں۔ مفتی محمد تقی عثمانی، حضرت مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہریؒ، مفتی عبدالرؤف، مولانا عبدالقادر کبیر والوی، مولانا سحبان محمود اور ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کے علاوہ دیگر کئی اہل علم کی روایت سے حضرت مفتی اعظم کے ملفوظات جمع کیے گئے ہیں۔ بلاشبہ یہ ایک نادر علمی وروحانی تحفہ ہے۔ جس پر فاضل مرتب اور ناشر دونوں مبارک باد کے مستحق ہیں۔

© rasailojaraid.com